سوال

لڑکی کے لیے آنے والے رشتہ کو نیند میں پیشاب کرنے کے متعلق بتانا ضروری ہے یا نہیں ؟

جواب

لحمد للہ.

ماری یا وہ عیب جو ازدواجی زندگی پر اثرانداز ہو یا پھر خاوند اور بیوی میں سے کسی ایک میں نفرت پیدا کرنے کا باعث بنتا ہو اس کا بیان کرنا ضروری ہے، اور اسے چھپانا حرام ہے.

ن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ور قیاس یہ ہے کہ : ہر وہ عیب جو خاوند یا بیوی کو ایک دوسرے سے متنفر کرنے کا باعث ہو، اور اس سے نکاح کا مقصد محبت و پیار اور مودت حاصل نہ ہو تو اس سے اختیار واجب ہو جاتا ہے " انتہی

اد (166/5).

طور پر پیشاب کرنا ان عیوب میں شامل ہوتا ہے اس لیے منگیتر کو اس عیب کے بارہ میں بتانا ضروری ہے لیکن اگر آپ کی بہن کو شفایابی حاصل ہوگئی ہے، یا پھر یہ بیماری عنقریب زائل ہو جائیگی، تو پھر آپ کا اپنی بہن کے منگیتر کو اس کے بارہ میں بتانا ضروری نہیں.

یخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

ورت سے منگنی کی، اور اس عورت کے متعلق معروف ہے کہ اس میں جسمانی عیب پایا جاتا ہے، لیکن یہ عیب واضح نہیں بلکہ مخفی ہے، اور پھر اس عیب سے شفایابی کی امید ہے، مثلا برص وغیرہ کی بیماری، تو کیا اس کے بارہ میں منگیتر کو بتانا ضروری ہے ؟

یخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

ں کسی عورت سے منگنی کرتا ہے اور اس عورت میں کوئی پوشیدہ عیب، جسے کچھ لوگ جانتے ہوں اگر تو منگنی کرنے والا شخص اس کے بارہ میں دریافت کرے تو اس کا بیان کرنا واجب ہے، اور یہ واضح ہے.

ہ دریافت نہیں کرتا تو پھر بھی اسے بتایا جائیگا کیونکہ یہ نصیحت کے باب میں شامل ہوگا، اور خاص کر جب وہ عیب ختم نہ ہونے والا ہو، لیکن اگر وہ عیب زائل ہونے کی امید ہو تو پھر یہ بہت ہی ہلکا اور آسان ہے.

ن کچھ اشیاء ایسی ہوتی ہیں جو آہستہ آہستہ زائل ہوتی ہیں مثلا برص کی بیماری اگر اس کے بارہ یہ صحیح ہو کہ یہ زائل ہو جاتی ہے لیکن مجھے تو ابھی تک یہ علم نہیں کہ برص کی بیماری ختم اور زائل ہو جاتی ہے، اس لیے جو جلد زائل ہو جائے اس میں اور جو دیر سے زائل ہو اس میں فرق کرنا چاہیے " انتہی

ح (5) سوال نمبر (22).

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

146988